(1251)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی کو کلر کرنا کیسا ہے؟ اس کا تفصیلی حکم بتادیں

عزیز الرحمٰن

واٹس ایپ نمبر:03159889882

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

داڑھی کو کلر کرنا کیسا ہے؟ اس کا تفصیلی حکم بتادیں۔

المستفتی: عزیز الرحمن

واٹس اپ نمبر: 03159889882

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الجواب حامداً و مصلیا

واضح رہے کہ خضاب و کلر لگانے کے بارے میں تفصیل یہ ہے کہ سیاہ رنگ کے علاوہ دوسرے رنگوں کے خضاب لگانا مستحب ہے اور خالص سرخ مائل بسیاہ جس میں کتم شامل ہو لگانا مسنون ہے بشرطہ کہ اس رنگ کی تہہ نہ جمتی ہو جو وضو یا غسل کے پانی کو اعضاء تک پہنچنے سے روکے وگرنہ اس کا استعمال جائز نہیں ہوگا البتہ خالص سیاہ خضاب و رنگ کے بارے میں تین صورتیں ہیں۔

(1) مجاہد یا غازی بوقت جہاد لگا سکتا ہے تاکہ دشمن پر رعب ظاہر ہو۔

(2) کسی کو دھوکہ دینے کے لئے سیاہ خضاب لگایا جائے جیسے: مرد عورت کو دھوکہ دے اور اپنے آپ کو جوان ظاہر کرنے کے لئے سیاہ خضاب لگائے یا کوئی ملازم اپنے مالک کو دھوکہ دینے کے لئے اس طرح کرے یہ بالاتفاق ناجائز اور حرام ہے۔

(3) صرف بیوی کی دل جوئی کے لئے سیاہ خضاب کے استعمال کے بارے میں فقہائے کرام کا اختلاف ہے جمہور کے نزدیک مکروہ ہے البتہ امام ابو یوسفؒ کے نزدیک جائز ہے لہذا شدید ضرورت کے وقت حضرت امام ابو یوسف کے قول پر عمل کرنے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے مگر پہلے قول پر عمل کرنے میں زیادہ احتیاط ہے۔ اور اگر عورت محض اپنے شوہر کی خوشی اور دل جوئی کے لئے خالص سیاہ خضاب لگائے تو لگا سکتی ہے۔ اسی طرح کسی شخص کے جوانی میں ہی کسی بیماری کی وجہ سے سر یا داڑھی کے بال سفید ہوئے ہو تو اس کے لئے سیاہ رنگ کا خضاب لگانا جائز ہے لیکن جب وہ زندگی کی اس عمر تک پہنچ جائے جس میں عام طور پر بال سفید ہوتے ہیں تو پھر اس شخص کے لئے خالص سیاہ رنگ کا خضاب لگانا جائز نہیں ہوگا۔

کما فی رد المحتار لابن عابدین علیہ الرحمۃ (422/6) مط: ایچ۔ایم سعید۔

(قولہ خضاب شعرہ ولحیتہ) لا یدیہ ورجلیہ فانہ مکروہ للتشبہ بالنساء۔۔۔ قال فی الذخیرۃ: اما الخضاب بالسواد للغزو لیکون أھیب فی عین العدو فھو محمود بالاتفاق وان لیزین نفسہ للنساء فمکروہ۔ وعلیہ عامۃ المشائخ علیہم الرحمۃ.

وفی المحیط البرہانی (122/6)مط:الغفاریۃ۔

وما الخضاب بالسواد: فمن فعل ذالک من الغزاۃ لیکون اھیب فی عین العدو فھو محمود منہ اتفق علیہ المشائخ ومن فعل ذالک لیزین نفسہ للنساءو لیجب نفسہ الیھن فذالک مکروہ وعلیہ عامۃ المشائخ۔

وفی المبسوط للسرخسی رحمہ اللہ(199/10)مط:دار الفکر

ومن العلامۃ المسلمین الختان والخضاب۔۔۔۔۔واما الخضاب فھو من علامات المسلمین قال صلی اللہ علیہ وسلم غیروا الشیب ولا تشبھوا بالیھود۔۔۔۔۔والاختلاف انہ لا بأس للغازی ان یخضب فی دار الحرب لیکون اھیب فی عین عدو و اما من اخضب لاجل التزیین للنساء والجواری فقدمنع ذالک بعض العلماء والاصح انہ لا بأس بہ۔

وکذا فی کتب الآتیۃ:

الفتاوی الھندیۃ(359/5) مط:ماجدیۃ،الصحیح المسلم رقم الحدیث(1054)مط:دار الاسلام ،البحر الرائق(230/8)مط:فاروقیۃ،البذل المجھود(82/5)مط:معھد الخلیل،سنن ابی داؤد رقم الحدیث(1529)دار السلام،

واللہ سبحانہ اعلم بالصواب

عبد الرقیب عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

15/ربیع الثانی/1443ھ

21/نومبر/2021ء

الجواب صحیح

بندہ **محمد یونس لغاری** عفا اللہ عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

15/ربیع الثانی/1443ھ

الجواب صحیح
محمد اللہ عفی عنہ
۱۶/۴/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
بندہ عبید الرشید عفی عنہ
۱۷/۴/۱۴۴۳ھ

دار الافتاء